26336 ـ نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد حیض آئے تو کیا حکم ہے ؟

سوال

اگر نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد عورت کو حیض آئے تو کیا حکم ہے، آیا وہ اس نماز کی قضاء کرے گی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد حیض آئے مثلا ظہر کی نماز کا وقت شروع ہونےسے نصف گھنٹہ بعد حیض آئے تو حیض سے پاك ہونے کے بعد وہ اس نماز کی قضاء کرے گی جس کا وقت شروع ہو چکا تھا، کیونکہ وہ اس وقت پاك تھی.

اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

یقینا مؤمنوں پر نماز وقت مقررہ میں ادا کرنی فرض کی گئی ہے النساء (103).

اور حیض کے وقت والی نمازوں کی قضاء نہیں کرےگی کیونکہ ایك لمبی حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" کیا جب اسے حیض آئے تو آیا وہ نماز ترك نہیں کرتی اور روزہ بھی نہیں رکھتی ؟ "

صحیح بخاری حدیث نمبر (304) صحیح مسلم حدیث نمبر (80).

اور علماء کرام کا اجماع ہے کہ مدت حیض میں رہ جانے والی نمازیں عورت قضاء نہیں کرےگی.

لیکن اگر وہ پاك ہو جائے اور ابھی کسی نماز کا وقت اتنا باقی ہو کہ ایك رکعت ادا ہو سکتی ہو تو وہ اس وقت کی نماز ادا کرے گی کیونکہ وہ نماز کے وقت میں پاك ہو چکی تھی اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اور جس نے سورج طلوع ہونے سے قبل فجر کی ایك رکعت پالی تو اس نے فجر کی نماز پالی، اور جس نے سورج غروب ہونے سے قبل عصر کی ایك رکعت پالی اس نے عصر کی نماز پالی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (679) صحیح مسلم حدیث نمبر (607).

اس لیے اگر عورت عصر کے وقت پاك ہو جائے اور سورج غروب ہونے میں ایك رکعت ادا کرنے کی مقدار باقی ہو تو وہ عصر کی نماز ادا کرے گی.